سوال

جب نفاس والی عورت چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امید ہے آپ اس مسئلہ میں فتویٰ سے نوازیں گے کہ نفاس والی عورت کے لئے ضروری ہے کہ وہ چالیس دنوں کے بعد ہی نمازیں پڑھے یا پاک ہونے کی صورت میں وہ چالیس دنوں سے پہلے بھی نماز پڑھ سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ءد!

نفاس والی عورت جب پاک ہوجائے تو وہ غسل کرکے روزہ رکھ سکتی ہے اور نماز پڑھ سکتی ہے خواہ اس نے ابھی چالیس دن پورے کیے ہوں یا نہ کئے ہوں۔ اور جب وہ چالیس دن پورے کرلے اور پھر بھی خون جاری ہو تو وہ غسل کرکے نماز شروع کردے خواہ خون جاری ہو۔ کیونکہ چالیس دنوں بعدج جار

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص318

محدث فتویٰ